© rasailojaraid.com

ر و ح الو ر د ہ

(منظوم اردو ترجمہ قصیدہ بردہ شریف)

وسیم الحسن

الحمد لله منشئی الخلق من عدم
ثم الصلوة علی المختار فی القدم
مولای صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلهم

حمد اس رب کی عدم کو جس نے بخشا ہے وجود
بعدہ بھیجوں میں سرکار دو عالم پر درود
اے خدا برسے ہمیشہ ابر رحمت بے شمار
اس حبیب پاک پر جس کا کرم ہے وجود

امن تذکر جیران بذی سلم
مزجت دمعا جری من مقلة بدم
ام هبت الریح من تلقاء کاظمة
و اومض البرق فی الظلماء من اضم
فما لعینیک ان قلت اکففا همتا
وما لقلبک ان قلت استفق یهم
ایحسب الصب ان الحب منکتم
مابین منسجم منه ومضطرم
لولا الهوی لم ترق دمعا علی طلل
ولا ارقت لذکر البان والعلم
فکیف تنکر صبا بعد ما شهدت
به علیک عدول الدمع والسقم

ذی سلم کے دوستوں کی یاد میں مرد عقیل
خون کے آنسو رواں کیوں مثل موج سلسبیل
کاظمہ سے لے کے آئی ہے صبا کوئی پیام
یا اندھیرے میں چمکتی ہے اضم پر اک شعیل
کیوں نہیں رکتی ہیں آنکھیں روکنے سے بار بار
کیا نہیں ہے ہوش میں آنے کی اب دل کے سبیل
کیا سمجھتا ہے کہ راز عشق چھپ جائے ترا
چشم نم اور قلب مضطر کو نہیں صبر جمیل
سوز الفت گر نہیں روتا ہے ویرانوں پہ کیوں
بھر گئی بان وعلم کے ذکر سے آنکھوں کی جھیل
عشق سے انکار ناممکن کہ ہیں تیرے گواہ
چشم پرنم زردی رخ اور بیماری طویل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

واثبت الوجد خطي عبرة وضنیً
مثل البهار علی خدیک والعنم
نعم سری طیف من اهوی فأرقنی
والحب یعترض اللذات بالالم
یا لائمی فی الهوی العذری معذرة
منی الیک ولو انصفت لم تلم
عدتک حالی لاسری بمستتر
عنی الوشاة ولادائی بمنحسم
محضتنی النصح لکن لست اسمعه
ان المحب عن العذال فی صمم
انی اتهمت نصیح الشیب فی عذلی
والشیب ابعد فی نصح عن التهم
فان امارتی بالسوء ما اتعظت
من جهلها بنذیر الشیب والهرم
ولا اعدت من الفعل الجمیل قری
ضیف الم براسی غیر محتشم
لو کنت اعلم انی ما اوقره
کتمت سرا بدالی منه بالکتم
من لی برد جماح من غوایتها
کما یرد جماح الخیل باللجم
فلا ترم بالمعاصی کسر شهوتها
ان الطعام یقوی شهوة النهم
والنفس کالطفل ان تهمله شب علی
حب الرضاع وان تفطمه ینفطم

زرد رخساروں پہ اشک و لاغری کی دو لکیر
جیسے مرجھائی ہوئی شاخوں پہ گل مثل ذویل (۱)
ہاں خیالوں میں رہی شب بھر مرے تصویرِ یار
درمیان لذت و غم ہے محبت اک فصیل
عشق میں معذور ہوں مجھ کو ملامت اب نہ کر
معذرت میری قوی ہے گر ہو انصاف قلیل
ہو چکی اغیار پر حالت مری ناصح عیاں
چھوڑ دے للہ ناصح ہے یہ بیماری وصیل (۲)
میں سنوں تیری نصیحت ہے یہ ناممکن فضول
گوش عاشق کیلئے ناصح نصیحت ہے ثقیل
عشق میں مشفق بڑھاپے کی نہ مانی میں نے بات
گرچہ تھی اسکی نصیحت دور از مکر و دغیل (۳)
تھی بڑھاپے کی نصیحت لائق صد احترام
ترک عصیاں پر نہ مائل ہو سکا نفس حیل
سر پہ بھی آثار پیری ہو گئے ظاہر مگر
نفس نے عصیاں سے بچنے کی نہ کی کوئی سبیل
ہے گراں مہمان کی خاطر سمجھ لیتا اگر
میں بڑھاپے کی سفیدی پر چڑھاتا رنگ نیل
کون ہے جو نفس امارہ کو پہنائے لگام
باز آئے سرکشی سے اور ہو جائے ذلیل (۴)
خواہشات نفس کو عصیاں سے مت بیگانہ کر
ہوتی ہے بسیار خوری سے کہیں شہوت ضئیل (۵)
گر نہ روکو گے تو چھوڑے گا نہ ہرگز خواہشات
نفس ہے عادات میں طفل رضاعی کے مثیل

(۱) خشک گھاس (۲) ہمیشہ رہنے والی (۳) تہمت اور فریب (۴) روندا ہوا (۵) کمزور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فاصرف هواها وحاذر ان توليه
ان الهوى ماتولى يصم او يصم
وراعها وهى فى الاعمال سائمة
وان هى استحلت المرعى فلا تسم
كم حسنت لذة للمرء قاتلة
من حيث لم يدر ان السم فى الدسم
واخش الدسائس من جوع ومن شبع
فرب مخمصة شر من التخم
واستغفر الدمع من عين قد امتلات
من المحارم والزم حمية الندم
وخالف النفس والشيطان واعصهما
وان هما محضاک النصح فاتهم
ولا تطع منهما خصما ولا حكما
فانت تعرف كيد الخصم و الحكم
استغفر الله من قول بلا عمل
لقد نسبت به نسلاً لذى عقم
امرتک الخير لكن مائتمرت به
وما استقمت فما قولى لک استقم
ولا تزودت قبل الموت نافلة
ولم اصل سوى فرض ولم اصم
ظلمت سنة من احيى الظلام الى
ان اشتكت قدماه الضر من ورم
وشد من سغب احشاءه وطوى
تحت الحجارة كشحا مترف الادم

روک لو لذات کو حاوی نہ ہو نفس لئیم
تا نہ پہونچائے تمہیں زک آپ ہو جائے ذلیل
کر حفاظت نفس کی اعمال اگر صالح کرے
باز رکھ اس کو اگر لذت اٹھائے یہ رذیل
بارہا اس نے کھلائی زہر آلودہ غذا
لذت قاتل کو اس نے کر دکھایا ہے نزیل (۱)
آفتوں سے بھوک اور سیری کی ڈرنا چاہئے
سیر شکمی سے زیادہ بھوک ہوتی ہے مزیل (۲)
آنسوؤں سے یہ گنہ آلودہ آنکھیں پاک کر
شرم وغیرت اور ندامت کی رہے آنکھوں میں سیل
کر ہمیشہ نفس اور شیطان کی خواہش کے خلاف
یہ اگر نیکی کو فرمائیں سمجھ ان کو خصیل (۳)
ہوں وہ حاکم یا عدو ہرگز نہ مانو ان کی بات
جانتے ہو مکر ان کا ہو نہیں سکتے خلیل (۴)
توبہ کرتا ہوں میں قول بے عمل سے بار بار
بانجھ عورت کی طرف بچے کی نسبت مستحیل (۵)
دوسروں کو کی نصیحت خود مگر بچتے رہے
کیا اثر ہو اس نصیحت کا فقط ہے قال و قیل
آخرت کا توشہ ازقسم نفل کچھ بھی نہیں
فرض روزے اور نمازیں ہیں بمقدار قلیل
سنتیں اس ذات اقدس کی سدا چھوڑے رہا
ہوتے تھے راتوں عبادت میں قدم جس کے عبیل (٦)
بھوک اور فاقے کی شدت کے سبب جس ذات نے
پتھروں سے بھر لیا جوف شکم مثل اخیل (۷)

(۱) بابرکت کھانا (۲) بیقرار کرنیوالی (۳) ہارا ہوا جواری (۴) خالص دوست (۵) بیہودہ بکواس (٦) ورم آئے ہوئے(موٹے) (۷) ملائم غذا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وراودته الجبال الشم من ذهب
عن نفسه فاراها ايماشمم
واكدت زهده فيها ضرورته
ان الضرورة لا تعدو على العصم
وكيف تدعو الى الدنيا ضرورة من
لولاه لم تخرج الدنيا من العدم
محمد سيد الكونين و الثقلين
والفريقين من عرب و من عجم
نبينا الآمر الناهي فلا احد
ابر فی قول لامنه ولا نعم
هو الحبيب الذی ترجى شفاعته
لکل هول من الاهوال مقتحم
دعا الى الله فالمستمسكون به
مستمسكون بحبل غير منفصم
فاق النبيين فی خلق و فی خلق
ولم يدانوه فی علم ولا كرم
وكلهم من رسول الله ملتمس
غرفا من البحر او رشفا من الديم
و واقفون لديه عند حدهم
من نقطة العلم او من شكلة الحكم
فهو الذی تم معناه و صورته
ثم اصطفاه حبيبا باری النسم
منزه عن شريک فی محاسنه
فجوهر الحسن فيه غير منقسم

دولت و ثروت نے اپنی سمت جب مائل کیا
عظمت کردار نے مانا فقط برگ نخیل
ہر ضرورت زہد و تقوی کو بڑھاتی ہی رہی
کوہ عصمت کیلئے کیا چیز تھے خواہش کے بیل (۱)
کیسے دنیا کی ضرورت اس کو مائل کر سکے
اپنے ہونے کیلئے ہی جس کی دنیا ہے معیل (۲)
ہیں محمد سید کونین شاہ جن و انس
کیا عجم ہو کیا عرب کوئی نہیں ان کا عدیل (۳)
آمر و ناہی نہ تھا اپنے نبی جیسا کوئی
ایسا سچا ان سے پہلے اور نہ اب ان کا مثیل
وہ حبیب ایسے کہ ہے ان سے شفاعت کی امید
عالم وحشت میں اسی ذات عالی ہے وسیل (۴)
ایسے داعی جس نے ان کی دعوت حق کی قبول
اس نے گویا تھام لی ہاتھوں میں مستحکم جدیل (۵)
انبیاء میں سب سے برتر صورت و سیرت میں وہ
علم اور جود وکرم میں کون ہے ان کا عدیل
ہیں تمامی انبیاء طالب رسول اللہ سے
ایک چلو بحر رحمت سے یا چند قطروں کی سیل
انبیاء چاروں طرف اپنی حدوں میں ہیں کھڑے
ہوں نقاط الفاظ میں اعراب جیسے مستطیل
ہیں کمالات آپ کی ذات گرامی میں تمام
اس لئے رب نے بنایا اپنا محبوب و خلیل
پاک ہیں جملہ محاسن میں کسی شرکت سے آپ
جوہر حسن محمد ؐ میں نہیں کوئی عمیل (۶)

(۱) کدال پھاوڑے (۲) محتاج (۳) ہم مرتبہ (۴) وسیلہ (۵) رسی (۶) شریک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دع ما ادعته النصارى فى نبيهم
واحكم بماشئت مدحا فيه واحتكم
فانسب الى ذاته ماشئت من شرف
وانسب الى قدره ماشئت من عظم
فان فضل رسول الله ليس له
حد فيعرب عنه ناطق بفم
لو ناسبت قدره آياته عظما
احيى اسمه حين يدعى دارس الرمم
لم يمتحنا بما تعى العقول له
حرصا علينا فلم نرتب ولم نهم
اعيى الورى فهم معناه فليس يرى
للقرب والبعد فيه غير منفخم
كا لشمس تظهر للعينين من بعد
صغيرة وتكل الطرف من امم
وكيف يدرك فى الدنيا حقيقته
قوم نيام تسلوا عنه بالحلم
فمبلغ العلم فيه انه بشر
وانه خير خلق الله كلهم
وكل آى اتى الرسل الكرام بها
فانما اتصلت من نوره بهم
فانه شمس فضل هم كواكبها
يظهرن انوارها للناس فى الظلم
حتى اذا طلعت فى الكون عم هد
ها العلمين واحيت سائر الامم

جو نصاری نے کہا اپنے نبی کو، اس کو چھوڑ
ماسوی اس بات کے میدان مدحت ہے کہیل (۱)
ذات اقدس کی طرف ہر شرف کو منسوب کر
قدر و عظمت کی وہاں نسبتیں ہوں گی قلیل
آپ کے تو فضل و عظمت کی کوئی حد ہی نہیں
بولنے والا بیاں کرتا رہے جتنا طویل
زندہ ہو جاتیں پرانی ہڈیاں بھی ذکر سے
قدر و عظمت شان احمدؐ سے اگر ہوتی عدیل
آزمائش میں نہ ڈالا تا نہ عاجز عقل ہو
مہر و شفقت سے نہ پائی شک وحیرت نے سبیل
سر باطن کی حقیقت فہم سے بھی ماوری
باکمال ہر دور کے مانا کئے خود کو رجیل (۲)
دور سے چھوٹا سا لگتا ہے مگر ممکن نہیں
پاس آ جائے تو سورج سے نہ ہوں آنکھیں کلیل (۳)
خواب سے جس قوم نے پائی تسلی اور قرار
کیسے کر سکتی ہے ادراک حقیقت وہ فلیل (۴)
جملہ مخلوقات میں سب سے مکرم آپ ہیں
ہیں بشر اور اس سے آگے ختم ہے علم حصیل
معجزے سب انبیاء سے جس قدر ظاہر ہوئے
اتصال نور احمدؐ ہی رہا سب میں زویل (۵)
فضل میں ہیں آپ سورج اور ستارے انبیاء
ظلمتوں میں چاند تارے جس سے دکھلائیں سبیل
جب سے دنیا میں ہوا سورج رسالت کا طلوع
پا گئیں اقوام عالم زندگانی کی سبیل

(۱) وسیع (۲) عاجز، پستہ قد (۳) تھکی ہوئی (۴) جماعت گروہ (۵) متحرک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اکرم بخلق نبی زانه خلق
بالحسن مشتمل بالبشر متسم
کالزهر فی ترف والبدر فی شرف
والبحر فی کرم والدهر فی همم
کانه وهو فرد من جلالته
فی عسکر حین تلقاة وفی حشم
کانما اللولو المکنون فی صدف
من معدنی منطق منه و مبتسم
لا طیب یعدل تربا ضم اعظمه
طوبی لمنتشق منه و ملتثم
ابان مولده عن طیب عنصره
یا طیب مبتدا منه و مختتم
یوم تفرس فیه الفرس انهم
قد انذروا بحلول البوئس والنقم
وبات ایوان کسری وهو منصدع
کشمل اصحاب کسری غیر ملتئم
والنار خامدة الانفاس من اسف
علیه والنهر ساهی العین من سدم
وساء ساوة ان غاضت بحیرتها
ورد واردها بالغیظ حین ظمی
کان بالنار ما بالماء من بلل
حزنا و بالماء ما بالنار من ضرم
والجن تهتف والانوار ساطعة
والحق یظهر من معنی و من کلم

حسن سیرت سے مزین کیسی اچھی شکل ہے
خندہ پیشانی سے ہے موصوف یہ حسن شکیل
تازگی میں غنچہ تر شرف میں ماہ تمام
ہیں سخاوت میں سمندر عزم ہمت میں اصیل
ہے جلالت شان احمدؐ کی کہ تنہا ہوں مگر
ایسے لگتے ہیں کہ خدام و حشم کا ایک جیل (۱)
سیپ میں موتی ہیں گویا دہن میں دندان پاک
معدن نطق و تبسم میں ہیں پوشیدہ حسیل (۲)
کیا مبارک ہیں جو سونگھیں اور بوسہ دیں اسے
کون خوشبو ہے جو خاک قبر احمدؐ کے سویل (۳)
آپ کے دور ولادت نے یہ ظاہر کر دیا
ہے مبارک ابتداء اور انتہا ہے بے عدیل (۴)
مل گئی جب اہل فارس کو ولادت کی خبر
رنج و غم اور خوف ودہشت سے ہوئے مثل زویل (۵)
قصر کسری شق ہوا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا
منتشر کسری کے ساتھی ہو گئے مثل نسیل (۶)
خوف سے آتشکدہ بھی آپ ٹھنڈا ہو گیا
نہر بھی چشموں کو بھولی ہو گئی جیسے قضیل (۷)
نہر ساوہ خشک تھی اور اہل ساوہ خشمگیں
آئے تھے پانی کی خواہش میں مگر لوٹے وہ غلیل (۸)
شدت حزن و تاسف نے کیا پانی کو خاک
ہو گئی رنج و الم سے آتش فارس بلیل (۹)
نور حق ظاہر ہوا جنات چلانے لگے
ہو گئے انوار سبحانی سے روشن سنگ و میل

(۱) گروہ (۲) گوہر خزانہ (۳) برابر (۴) بے نظیر (۵) سوکھی گھاس (۶) گرے ہوئے بال و پر (۷) خشک تنگ گھاٹی (۸) پیاسہ (۹) ٹھنڈی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عموا و صموا فاعلان البشائر لم
تسمع وبارقة الانذار لم تشم
من بعد ما اخبر الاقوام كاهنهم
بأن دينهم المعوج لم يقم
وبعد ما عاينوا فی الافق من شهب
منقضة وفق ما فی الارض من صنم
حتی غدا عن طريق الوحی منهزم
من الشياطين يقفوا اثر منهزم
كانهم هربا ابطال ابرهة
او عسكر بالحصی من راحيته رمی
نبذا به بعد تسبيح ببطنهما
نبذ المسبح من احشاء ملتقم
جاءت لدعوته الاشجار ساجدة
تمشی اليه علی ساق بلا قدم
كانما سطرت سطرا لما كتبت
فروعها من بديع الخط فی اللقم
مثل الغمامة انی سار سائرة
تقيه حروطيس للهجير حمی
اقسمت بالقمر المنشق ان له
من قلبه نسبة مبرورة القسم
وما حوی الغار من خير و من كرم
وكل طرف من الكفار عنه عمی
فالصدق فی الغار و الصديق لم يرما
وهم يقولون ما بالغار من ارم

ہو گئے بہرے کہ اعلان بشارت سن سکیں
دب گیا رنج و الم میں خطرہ برق میل (۱)
ان کے کاہن دب چکے تھے ان کو یہ خبریں کہ اب
دین حق کے سامنے ادیان باطل ہیں ذلیل
دیکھتے تھے بت کدوں میں سرنگوں ہوتے صنم
آسماں سے ٹوٹتے تاروں کو بھی مثل شعیل (۲)
نور حق کے راستے سے بھاگ اٹھے شیطان سبھی
اک کے پیچھے ایک بھاگا جیسے ہو انبوہ دیل (۳)
بھاگنے میں ابرہہ کی فوج کے مانند تھے
یا وہ لشکر جو ہوا تھا سنگریزوں سے وکیل (۴)
کنکروں کو نام حق لے کر جو پھینکا آپ نے
جیسے اک مچھلی سمندر کی اگل ڈالے رسیل (۵)
آپ کی دعوت پر آ کر ہو گئے مسجود پیڑ
بے قدم دوڑے چلے آئے کہ ہوں سیل مسیل (۶)
لکھدی گویا مدحت شاہ امم اشجار نے
تھا عجب تحریر کی مانند اک خط طویل
ایسے آئے جیسے بادل چلتا تھا سایہ فگن
تانہ پہونچے دھوپ اور گرمی کی زحمت بھی قلیل
آپ کے قلب مبارک سے ہے وہ نسبت ضرور
چاند کے دو ٹکڑے ہونے کی قسم یہ ہے دلیل
غار میں موجود تھے خیر و کرم دونوں مگر
ہو گئے اندھے کہ پا سکتے نہ تھے نور و خلیل
غار میں تھے صدق اور صدیق نکلے ہی نہ تھے
اور سمجھ بیٹھے وہ کافر یہ نہیں جائے مقیل (۷)

(۱) بجلی کی خوفناک چمک (۲) چنگاری (۳) گیدڑ (۴) روندا ہوا (۵) پیغمبر (۶) نشیب کی طرف بہتا ہوا پانی (۷) آرام کی جگہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ظنوا الحمام وظنوا العنكبوت على
خير البرية لم تنسج و لم تحم
وقاية الله اغنت عن مضاعفة
من الدروع و عن عال من الاطم
ما سامني الدهر ضيما واستجرت له
الا ونلت جوارا عنه لم يضم
ولا التمست غنى الدارين من يده
الا استلمت الندى من خير مستلم
لا تنكر الوحي من رؤياه ان له
قلبا اذا نامت العينان لم ينم
وذاك حين بلوغ من نبوته
فليس ينكر فيه حال محتلم
تبارك الله ما وحي بمكتسب
ولا نبي على غيب بمتهم
آياته الغر لا يخفى على احد
بدونها العدل بين الناس لم يقم
كم ابرات وصبا باللمس راحته
و اطلقت اربا من ربقة اللمم
و احيت السنة الشهباء دعوته
حتى حكت غرة في الاعصر الدهم
بعارض جاد او خلت البطاح بها
سيبا من اليم اوسيلا من العرم
دعني و وصفي آيات له ظهرت
ظهور نار القرى ليلا على علم

غار پر مکڑی کا جالا اور کبوتر کا قیام
کیسے ہوں خیر الامم اس میں یہ سمجھے مستحیل (۱)
تھی زرہ کی یا قلعہ کی کیا ضرورت آپ کو
خود محافظ ہو گیا تھا رب رحمان و جلیل
جب ستایا دہر نے ان سے طلب کر لی پناہ
مل گئی ان کی رفاقت چھٹ گئے اندوہ و غیل (۲)
دولت دارین مانگی مل گئی بے کیف و کم
بخشش و جود و عطا میں کون ہے ان کا مثیل
کرتے ہو انکار کیوں خواب محمد ہیں وحی
جاگتا تھا قلب گو سوتی تھیں چشمان کحیل (۳)
کامل و اکمل تھے اپنی ذات میں بعثت کے وقت
کیسے ہو انکار ان خوابوں کا جو دیکھے عقیل
کسب سے حاصل وحی ہو کیا یہ ممکن ہے کہیں
غیب کی باتوں میں کیسے متہم ہوگا رسیل
آپ کی روشن نشانی کس سے مخفی ہیں بتا
کیسے قائم ہو بغیر ان کے جہاں میں عدل وکیل (۴)
بارہا امراض گونا گوں نے پائی ہے شفا
چھو دیا گر دست رحمت نے شفا پائے علیل
خشک سالوں کی سفیدی ہو گئی سر سبز و شاد
آپ کی برکت سے قحط وغم ہوئے غرقاب نیل
ایسا برسا ابر رحمت جیسے طغیانی میں ہوں
بحر کی مانند جاری کوہساروں میں غویل (۵)
معجزے روشن میں ایسے مجھ کو کرنے دو بیاں
کوہ پر شب میں نمایاں جیسے دعوت کے فتیل (۶)

(۱) بے وقوف (۲) فکروغم (۳) سرمہ گیں (۴) انصاف وتوازن (۵) ندی نالے (۶) چراغ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فالدر یزداد حسنا وهو منتظم
ولیس ینقص قدرا غیر منتظم
فما تطاول آمال المدیح الی
مافیه من کرم الاخلاق والشیم
آیات حق من الرحمن محدثة
قدیمة صفة الموصوف بالقدم
لم تقترن بزمان وحی تخبرنا
عن المعاد و عن عاد و عن ارم
دامت لدینا ففاقت کل معجزة
من النبیین اذجائت ولم تدم
محکمات فما تبقین عن شبه
لذی شقاق ولا تبغین من حکم
ماحوربت قط الاعاد من حرب
اعدی الاعادی الیها ملقی السلم
ردت بلاغتها دعوی معارضها
رد الغیور ید الجانی عن الحرم
لها معان کموج البحر فی مدد
وفوق جوهره فی الحسن والقیم
فما تعد ولا تحصی عجائبها
ولا تسام علی الاکثار بالسام
قرت بها عین قاریها فقلت له
لقد ظفرت بحبل الله فاعتصم
ان تتلها خیفة من حر نار لظی
اطفات حر لظی من وردها الشبم

موتیوں کی قدر و قیمت میں کمی ہوتی نہیں
اک لڑی میں پروکے لیکن حسن ہوتا ہے کمیل (۱)
آپکے اخلاق و سیرت کو بیاں کیا کر سکے
فہم اور ادراک سے بھی جنکے عاجز ہو عقیل
گو کلام اللہ کی آیات حادث ہیں مگر
اصل اور معنا قدامت ہے علم بے دلیل
گو زمانے سے نہیں وابستہ دیتی ہیں خبر
آخرت کے ساتھ ہی عاد و ارم بھی محتویل (۲)
انبیاء کے معجزے وقتی مگر یہ جاوداں
اسلئے فائق ہے سب پر سب سے بڑھکر ہے نبیل (۳)
برتر لا شک و شبہ ہیں اس کی محکم آیتیں
حکم ہیں خود حاکم و منصف ہیں انکے ہی معیل (۴)
جو لڑا آیات قرآنی سے خود عاجز ہوا
ڈال لی اپنے گلے میں اس نے طاعت کی جدیل (۵)
ہر مخالف کو بلاغت ایسا دیتی ہے نکال
جیسے غیرت مند کے گھر سے نکل بھاگے رذیل
وسعت مفہوم ان کا بحر کی مانند وسیع
قدروقیمت میں وہ گوہر سے زیادہ ہیں اصیل (۶)
اسکے ہیں اوصاف بے حد اور عجائب بے شمار
جس قدر چاہو نکالو اس میں ہیں گوہر بتیل (۷)
اسکا پڑھنا نور ہے آنکھوں کا دل کا ہے سرور
جب کہا قاری کو پائی تو نے مستحکم جدیل
آتش دوزخ کے ڈر سے گر پڑھو قرآن پاک
ہو یقیناً نار دوزخ اس کی برکت سے بلیل

(۱) کامل (۲) گھیرے ہوئے (۳) بزرگی وفضل و شرافت والا (۴) محتاج (۵) رسی (۶) محکم ٹھوس (۷) چھپے ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

كانها الحوض تبيض الوجوه به
من العصاة وقد جاءوه كالحمم

و كالصراط و كالميزان معدلة
فالقسط من غيرها فى الناس لم يقم

لا تعجبن لحسود راح ينكرها
تجاهلا وهو عين الحاذق الفهم

قد تنكر العين ضوء الشمس من رمد
وينكر الفم طعم الماء من سقم

يا خير من يمم العافون ساحته
سعيا وفوق متون الاينق الرسم

ومن هوالاية الكبرى لمعتبر
ومن هو النعمة العظمى لمغتنم

سريت من حرم ليلا الى حرم
كما سرى البدر فى داج من الظلم

وبت ترقى الى ان نلت منزلة
من قاب قوسين لم تدرک ولم ترم

و قدمتک جميع الانبياء بها
والرسل تقديم مخدوم على خدم

و انت تخترق السبع الطباق بهم
فى موكب كنت فيه صاحب العلم

حتى اذا لم تدع شاوًا لمستبق
من الدنو ولامرقى لمستنم

خفضت كل مقام بالاضافة اذ
نوديت بالرفع مثل المفرد العلم

آب کوثر کی طرح چہروں کو نورانی کریں
گو معاصی سے ہوا ہو چہرہ عاصی جمیل (۱)

اس جہاں میں وہ صراط حق ہیں اور میزان عدل
کیا یہاں ممکن ہے عدل و حق نہ ہوں گر یہ فصیل (۲)

فہم اور ادراک کے ہوتے بھی گر حاسد کوئی
ہو اگر قرآن کا منکر سمجھ لو ہے جہیل (۳)

کرتی ہے انکار نور شمس کا بیمار آنکھ
بدمزہ پانی کو اکثر جیسے کہتا ہے علیل

اے وہ بہتر ہیں ترے دربار کے سائل تمام
پا پیادہ اور سوار آتے ہیں ہر سو سے ثقیل (۴)

اے کہ تیری ذات ہے انعام رب ذوالجلال
اہل عقل و فہم کے نزدیک آیات نزیل (۵)

رات کی تاریکیوں میں مثل سیر ماہ تاب
سیر کی کعبہ سے اقصیٰ تک معئی جبرئیل

اتصال و قرب کی وہ منزلیں طے کر گئے
جس جگہ فہم و تخیل بھی نہ کر پائے زویل (۶)

پیشوائی کی سبھی نبیوں رسولوں کی وہاں
جیسے ہوں خدام پیچھے آگے سردار قلیل

طے کیے ہفت آسماں اس شان سے معراج میں
آپ قائد تھے ملائک اور رسل مثل رمیل (۷)

قرب کی منزل نہ چھوڑی نہ بلندی کا مقام
آپ کی سبقت سے پیچھے رہ گئے سارے رعیل (۸)

ہر مقام اوج و رفعت پست سے پست ہو گیا
سامنے اس قرب حق کے خم جبین جبرئیل

(۱) بدصورت (۲) فیصلہ کرنیوالی (۳) جاہل (۴) مسافر (۵) مبارک نشانیاں (۶) حرکت (۷) پچھلے ساتھی (۸) آگے رہنے والے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

كيما تفوز بوصل اى مستتر
عن العيون و سر اى مكتتم
فحزت كل فخار غير مشترک
و جزت كل مقام غير مزدحم
و جل مقدار ماوليت من رتب
وعز ادراک ما اوليت من نعم
بشرى لنا معشر الاسلام ان لنا
من العناية ركنا غير منهدم
لما دعى الله داعينا لطاعته
باكرم الرسل كنا اكرم الامم
راعت قلوب العدى انباء بعثته
كنباة اجفلت غفلا من الغنم
ما زال يلقاهم فى كل معترک
حتى حكوا بالقنا لحما على وضم
ودوا الفرار فكادوا يغبطون به
اشلاء شالت مع العقبان والرخم
تمضى الليالى ولا يدرون عدتها
مالم تكن من ليالى الاشهر الحرم
كانما الدين ضيف حل ساحتهم
بكل قرم الى لحم العدى قرم
يجر بحر خميس فوق سابحة
ترمى بموج من الابطال ملتطم
من كل منتدب لله محتسب
يسطو بمستاصل للكفر مصطلم

تاکہ اسرار صفات و ذات حاصل ہو سکیں
جان لیں خود سرگیں آنکھیں حدیث رازمیل (۱)
بے مزاحم کل مقام فضل حاصل کر لئے
ذات احمد ہو گئی جملہ مفاخر میں جلیل
مرتبے جو آپ نے پائے عظیم الشان ہیں
نعمتیں جو دی گئیں ہیں دور از حد کیل (۲)
اے مسلمانوں کی جمعیت مبارک ہو تمہیں
مل گیا ہے اک سہارا دونوں عالم میں نعیل
حضرت حق نے کہا ہے آپ کو اکرم رسل
امتوں میں ہو گئے ہم سب سے اشرف اور اثیل (۳)
آپ کی بعثت سے دل یوں دشمنوں کے ڈر گئے
جیسے غافل بھیڑ شور و غل سے ہو جائے میل (۴)
دشمنان دیں کی حالت جنگ کے میدان میں
جیسے ٹکڑے گوشت کو کر دے قصائی کی نصیل (۵)
رشک کرتے بھاگتے تھے ان پرندوں پر کہ جو
اڑ رہے تھے آسمانوں میں لئے پنجوں میں غیل (۶)
بیت جاتیں مدتیں گو' بھول جاتے تھے مگر
گنتے رہتے وہ مہینے جنگ نہ تھی جن میں جلیل (۷)
دین ان کے گھر آیا ایسے مہماں کی طرح
دشمنوں کے لحم ودم سے جس کو ہو رغبت جزیل (۸)
تیز رو گھوڑوں کا لشکر مثل سیل بے پناہ
ہر خس و خاشاک کو جیسے بہا لے جائے میل (۹)
اجر کی امید میں ہر داعی حق بے گماں
چاہتا تھا کفر و باطل ہوں زمانے میں ذلیل

(۱) انتہائے قرب کی لذت (۲) پیمائش (۳) اعلی برتر (۴) خوفزدہ (۵) کلہاڑی (۶) گوشت کے ٹکڑے (۷) جائز (۸) بہت زیادہ (۹) پانی کا بہاؤ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حتی غدت ملة الاسلام وهی بهم
من بعد غربتها موصولة الرحم
مکفولة ابدا منهم بخیر اب
وخیر بعل فلم تیتم ولم تئم
هم الجبال فسل عنهم مصادمهم
ماذا رای منهم فی کل مصطدم
وسل حنینا وسل بدرا وسل احدا
فصول حتف لهم ادهی من الوضم
المصدری البیض حمرا بعد ما وردت
من العدی من کل مسود من اللمم
والکاتبین بسمر الخط ما ترکت
اقلامهم حرف جسم غیر منعجم
شاکی السلاح لهم سیما تمیزهم
والورد یمتاز باالسیما من السلم
تهدی الیک ریاح النصر نشرهم
فتحسب الزهر فی الاکمام کل کمی
کانهم فی ظهور الخیل نبت ربا
من شدة الحزم لا من شدة الحزم
طارت قلوب العدی من باسهم فرقا
فما تفرق بین البهم والبهم
ومن تکن برسول الله نصرته
ان تلقه الاسد فی آجامها تجم
ولن تری من ولی غیر منتصر
به .ولا من عدو غیر منقصم

ان کی محنت سے ملیں امت کو ایسی راحتیں
بے کسی کے بعد مفلس کو ملے جیسے معیل (۱)
باپ کے ہوتے یتیمی کا بھلا کیا ہو خطر
بیوگی کا خوف کیا جبکہ ہو حاصل قبیل (۲)
کوہ کے مانند ہیں ثابت قدم میدان میں
ان کی شان عزم و ہمت کے مقابل ہیں حویل (۳)
پوچھ لے بدر وحنین واحد سے حالت ذرا
موت کی یلغار سے دشمن ہوئے کیسے ذلیل
خون سے رنگین ہو جاتی تھیں تلواریں تمام
ہاں چمکتی تھی سفیدی جبکہ ہوں نزد نصیل (۴)
ان کے نیزوں نے قلم کی طرح لکھ ڈالی شکست
دشمنوں کے جسم چھلنی کر گئی تیغ اصیل
تھے مسلح گو مگر رخ پر نمایاں تھے نشان
تھے صحابہ برگ و گل کی طرح دشمن مثل غیل (۵)
ہر مجاہد غنچہ و گل کی طرح معلوم ہو
فتح و نصرت سے معطر ہو کے جب آئے شمیل (۶)
گھڑ سوار ایسے نہ دنیا میں ہوا ان کا جواب
کوہساروں پر اگا ہو جیسے شمشاد طویل
خوف سے دل دشمنوں کے ہو گئے یوں بد حواس
سور ماؤں اور بھیڑوں سے تھے وہ یکساں میل
جس کو ہو جائے مدد حاصل رسول اللہ کی
شیر بھی جنگل میں گر دیکھے تو ہو جائے ذلیل (۷)
کیسے ہو محروم نصرت آپ کا ہمدم کبھی
آپ کا دشمن ہمیشہ ہو گا محتاج و ذلیل

(۱) عیالدار کنبہ (۲) شوہر (۳) گواہ (۴) سر کا بالائی حصہ (۵) خادار جھاڑی (۶) باد شمال (۷) غلام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احل امته فی حرز ملته
کالليث حل مع الاشبال فی اجم
کم جدلت کلمات الله من جدل
فیه وکم خصم البرهان من خصم
کفاک بالعلم فی الامی معجزة
فی الجاهلية والتاديب فی اليتم
خدمته بمديح استقيل به
ذنوب عمر مضی فی الشعر والخدم
اذ قلدانی ما تخشی عواقبه
کاننی بهما هدی من النعم
اطعت غی الصبا فی الحالتين وما
حصلت الا علی الاثام والندم
فيا خسارة نفس فی تجارتها
لم تشتر الدين بالدنيا ولم تسم
ومن يبع آجلا منه بعاجله
يبن له الغبن فی بيع وفی سلم
ان آت ذنبا فما عهدی بمنتقض
من النبی ولا حبلی بمنصرم
فان لی ذمة منه بتسميتی
محمدا وهو اوفی الخلق بالذمم
ان لم تکن فی معادی آخذا بيدی
فضلا والا فقل يازلة القدم
حاشاه ان يحرم الراجی مکارمه
او يرجع الجار منه غير محترم

دین کے قلعے میں امت کو کیا محفوظ یوں
شیر ہو جنگل میں جیسے اپنے بچوں کا کفیل
بارہا دشمن کو رسوا کر دیا قرآن نے
بار ہا دشمن پہ غالب ہو گئی حق کی دلیل
ایک امی کامل علم اک یتیم اور باادب
اس سے بڑھ کر معجزہ کیا ہو نہ سمجھے گر بخیل
مدح شاہ دو جہاں کرتا ہوں بہر معذرت
تاکہ ہو پچھلے گناہوں کی معافی کی سبیل
طوق ہے گردن میں اور انجام سے ہوں بے خبر
جیسے قربانی کے چوپائے کی جنگل میں کلیل (۱)
اس شغل میں کچھ نہ پایا جز ندامت اور گناہ
عمر گذری گمرہی اور جہل کا رہتے دبیل
دین و عقبی کا نفع دنیا کے بدلے کھو دیا
اس تجارت میں خسارہ میں رہا نفس خسیل
جس نے دین و آخرت کھو کر کمایا مال و زر
اس تجارت میں منافع کا نہیں پاتا بجیل (۲)
گو میں عاصی ہوں مگر توڑا نہ پیاں آپ سے
ہاتھ سے چھوڑی نہ حبل دین و ایمان و رسیل
ہوں میں ہم نام محمد ہے شفاعت حق مرا
آپ سا احقاق حق میں کون لاثانی بدیل (۳)
حشر میں بھی گر نہ پائی دستگیری آپ کی
ہو گی پھر میرے لئے کیا رستگاری کی سبیل
آپ کے فضل وعنایت سے ہے محرومی محال
نام لیوا آپ کا ہو آخرت میں کیوں ذلیل

(۱) اچھل کود، قافیہ کی ضرورت وجہ سے معروف پڑھا جائے (۲) حصہ (۳) سخی فیاض

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ومنذ الزمت افکاری مدائحه
وجدته لخلاصی خیر ملتزم
ولن یفوت الغنی منه یدا تربت
ان الحیا ینبت الازهار فی الاکم
ولم ارد زهرة الدنیا التی اقتطفت
یدا زهیر بما اثنی علی هرم
یا اکرم الخلق مالی من الوذ به
سواک عند حلول الحادث العمم
ولن یضیق رسول الله جاهک بی
اذ الکریم تحلی باسم منتقم
فان من جودک الدنیا و ضرتها
ومن علومک علم اللوح والقلم
یا نفس لا تقنطی من زلة عظمت
ان الکبائر فی الغفران کاللمم
لعل رحمة ربی حین یقسمها
تاتی علی حسب العصیان فی القسم
یا رب فاجعل رجائی غیر منعکس
لدیک واجعل حسابی غیر منخرم
والطف بعبدک فی الدارین ان له
صبرا متی تدعه الاهوال ینهزم
وائذن لسحب صلوة منک دائمة
علی النبی بمنهل ومنسجم
والال والصحب ثم التابعین لهم
اهل التقی والنقی والحلم والکرم

جب سے لازم کر لی خود پر مدح ذات مصطفیٰ
پا گئی مجھ کو نجات اخروی کی اک سبیل
آپ کے در سے گدا خالی نہ لوٹا ہے کبھی
ابررحمت دشت و صحرا پر برابر ہے ظلیل (۱)
مال دنیا کی نہیں مجھ کو طلب مثل زہیر
جس نے کی مدح ہرم تا زندگی بھر وذیل (۲)
اے وہ بہتر کون ہے میرے لئے جائے پناہ
آپ کے در کے سوا کس در پہ جائے گا عویل (۳)
کم نہ ہو گا آپ کا رتبہ شفاعت سے مری
منتقم کی جب صفت میں جلوہ گر ہو گا جلیل
یہ جہاں اور اس کی نعمت آپ کا فیض وجود
علم میں ہے آپ کے لوح و قلم کی ہر دلیل
ہو نہ ہرگز نا امید اے نفس امارہ کبھی
بخشش و رحمت کے آگے سارے عصیاں میں قلیل
کیا تعجب ہے کہ جب ہو رحمت حق منقسم
میرے عصیاں کو بہا لے جائے سیل سلسبیل
اے خدا رحمت سے ہے امید وابستہ مری
ہو نہ ہرگز حشر میں شرمندہ یہ عبد ذلیل
اے خدا دونوں جہاں میں رحم اس عاصی پہ کر
مشکلوں پر صبر ہے اس کے لئے کار ثقیل
دے اجازت بادلوں کو تا ابد کرتے رہیں
احمد مختار پر انوار و رحمت کی ہلیل (۴)
آپ اطہر اور صحابہ تابعین اہل کرم
اور ان سب پر جو اہل حلم و تقوی و نبیل

(۱) سایہ فگن (۲) چاندی کے ٹکڑے (۳) مدد کا طالب (۴) بارش

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ثم الرضا عن ابی بکر و عن عمر
و عن عثمان و عن علی ذوی الکرم
ما رنحت عذبات البان ریح صبا
واطرب العیس حادی العیس بالنغم
فاغفر لنا شرھا واغفر لقاریئھا
سالتک الخیر یا ذا الجود والکرم

اے خدا راضی ہو ابوبکر و عمر عثماں سے
اور علی سے بھی کہ ہیں اصحاب یہ سارے اصیل
تاحدی خواں اونٹ کو نغموں سے گرماتا رہے
ڈالیوں کو بان کی جب تک ہلاتی ہے شمیل
مغفرت قاری مصنف اور مترجم کی بھی ہو
خیر کا طالب ہوں تجھ سے انت لی نعم الوکیل

☐☐☐

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com